نواب واجد علی شاہ کی ادبی، ثقافتی اور تہذیبی خدمات پر ھوں گے مختلف پروگرام

مغربی بنگال اردو اکادمی برپا کرے گی سہ روزہ جشن جان عالم

اگست 2024 کا مہینہ تاجدار اودھ کے نام ◀ فورٹ ولیم، بی این آر بنگلہ اور مٹیا برج کے حیرت کدہ کی ہوگی سیر ◀ ہیریٹیج واک، مشاعرہ اور سیمینار بھی

کولکاتا (ایس این بی)

کس مپرسی کے اس دور ابتلا میں مغربی بنگال اردو اکادمی اہل اردو کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ سرکار دربار بنگال اردو اکادمی سے اپنی تقویم حیات کا جزو اعظم بنا رکھا ہے۔ اردو تہذیب و ثقافت ادب اور شاعری کو عوام کے درمیان مقبول بنانے اور پرانی روایتوں کو جلا بخشنے کے اپنے اگلے ہدف کے طور اکادمی نے اسی سال اگست کے مہینہ میں سہ روزہ' جشن جان عالم' منانے کا آج اعلان کیا ہے۔ یہاں اکادمی کے دفتر میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے وائس چیئرمین راجیہ سبھا کے معزز رکن محمد ندیم الحق نے بتایا کہ نواب واجد علی شاہ کے مغربی بنگال میں قیام اور اس دوران ان کے قیام کے اثرات کا ہمہ گیر احاطہ کرتا ہوا' جشن جان عالم' اہل اردو کیلئے مغربی اردو اکادمی کی جانب سے ایسا نادر یادگار تحفہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اودھ کے اس معزول نواب نے مغربی بنگال کی تہذیب و ثقافت پر اپنا منفرد رنگ چھوڑا ہے لیکن بیشتر لوگ اس واقف نہیں ہے۔ انہوں نے اردو ادب میں گراں قدر اضافہ کیا ہے اس کے علاوہ غیر اردو داں باخصوص بنگالی ادباو شعرا پر ان کے اثرات مرتسم ہوئے ہیں اور بنگال کے ثقافتی ورثہ بھی ان کا ذریہ باقی ہے۔ ان تمام حوالوں سے نواب واجد علی شاہ کی عظیم شخصیت کا جائزہ ہماری تہذیبی روایت کو زندہ کرنے کے مترادف ہوگا اس لئے ان کی 200ویں سالگرہ کے موقع پر اکادمی نے جشن برپا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جشن کا افتتاح کرنے کیلئے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور شہر کے میئر ریاستی وزیر فرہاد ہکیم سے درخواست کی گئی ہے اگر ان سے وقت مل جاتا ہے تو یہ نیک فال ہوگا۔ جشن کا افتتاح سفید کبوتر کو اوا

◀ پھر چھلکنے لگے سبو آؤ

(دائیں سے) ڈاکٹر نوشاد عالم، سید محمد شہاب الدین، حیدر محمد ندیم الحق، ڈاکٹر دبیر احمد اور ڈاکٹر ذاکر حسین مغربی بنگال اردو اکادمی کے دفتر میں پریس بریفنگ کے بعد خوشگوار موڈ میں۔

اڑا کر کیا جائے گا۔

اس سے قبل اکادمی کی مجلس کے عاملہ کے رکن معروف ادیب ڈاکٹر دبیر احمد نے نواب واجد علی شاہ کی ادبی علمی اور ثقافتی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اودھ کا یہ معزول نواب صرف شاعر ہی نہیں ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جس نے مغربی بنگال کی علمی اور ثقافتی دنیا میں اپنا وہ رنگ جمایا جس کا پرتو ہمیں رابندر ناتھ ٹیگور اور قاضی نذرالاسلام جیسی نابغہ روزگار شخصیات میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ نواب واجد علی شاہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت کے عظیم ترین سرپرست اور فنون لطیفہ کے ایسے شیدائی تھے جنہوں نے سطنت متنع تک نے نئے تجربات کئے اور مغربی بنگال میں تہذیب و ثقافت کا وہ ورثہ چھوڑ گئے جسے انہوں نے کئی یادگار عمارتیں چھوڑی ہیں جو آج مٹیابرج کی شان ہیں۔ ان ہی تمام وجوہات کی وجہ سے مغربی بنگال اردو اکادمی 16، 17 اور 18/اگست 2024 تین دنوں تک' جشن جان عالم' منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقام' جشن کے طور پر' بی این آر آفیسر کلب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ مٹیابرج میں یہ وہی جگہ ہے جہاں نواب واجد علی شاہ کو اودھ سے معزول کر کے فرنگیوں نے قید کیا تھا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بتایا کہ اس جشن کے دوران ان کی ادب' شاعری' موسیقی پر دنیا کے معروف تاریخ دان اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ مشاعرہ اور خصوصی بات چیت بھی ہوگی۔ وکٹوریہ میموریل البرٹ میوزیم لندن میں رکھی گئی نوادارت کے حوالے سے بھی بات ہوگی۔ فورٹ ولیم جہاں معزولی کے بعد نواب واجد علی شاہ نے قید کے ایام گزارے تھے وہاں کا دورہ بھی کیا جائے گا۔ افتتاح کے بعد دوسرے میئر پارشد ہکیم کی قیادت میں مٹیابرج میں ہی ای اس سی دفتر سے لے کر امام باڑہ سبطین باوبکا چوراہا' واک' کیا جائے گا۔ مضمون نویسی کا مقابلہ بچوں کا سٹ اینڈ ڈرا مقابلہ، فیشن ڈریس مقابلہ وغیرہ کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے اور ان تمام پروگرام کا تھیم نواب واجد علی شاہ ہوں گے۔ تقریب گاہ میں مختلف قسم کے اودھی پکوان کا اسٹال بھی لگایا جائے گا اور اس کیلئے نواب واجد علی شاہ کے وارثوں نے آمادگی کا اظہار کیا ہے وہ نواب مرحوم کے مخصوص پکوان کا اسٹال لگائیں گے۔ نیز پتنگ بازی اور دیگر شوق پر بھی خصوصی پروگرام مرتب کئے جائیں گے۔

یاد رہے کہ نواب واجد علی شاہ کا نام مہر زا محمد واجد علی اور تخلص اختر تھا جسے وہ اپنی ٹھمریوں وغیرہ میں 'اختر پیا' کے طور پر بھی استعمال کرتے تھے۔ وہ 30 جولائی 1822 کو پیدا ہوئے۔ والد امجد علی کی تخت نشینی کے بعد 1842 میں وہ ولی عہد نامزد کئے گئے تھے۔ واجد علی کی ادبی اور ثقافتی زندگی کا آغاز اسی وقت سے ہوگیا تھا جب ان کے بادشاہ بننے کا بظاہر کوئی امکان نہیں تھا۔ بادشاہ بننے سے بہت پہلے وہ ادیب اور موسیقار بن چکے تھے۔ حسن پرستی ان کی سرشت میں تھی اور قص و موسیقی سے ان کو فطری مناسبت تھی۔ کلاسیکی موسیقی کو آسان اور عام پسند بنانا ان کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ لکھنؤی ٹھمری اور بھیرویں کی مقبولیت ان ہی کی مرہون منت ہے۔

پریس کانفرنس کے دوران اکادمی کے سابق کارگزار وائس چیئرمین اور نقشبن بینی کے صدر سید محمد شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر حسین نوشاد عالم اور دیگر بھی موجود تھے۔

اگلے ماہ جگن ناتھ مندر کا افتتاح کریں گی وزیراعلیٰ

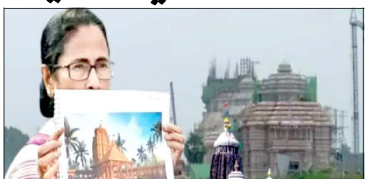

کولکاتا (ایس این بی)

ریاستی حکومت کے ذرائع کے مطابق، وزیراعلیٰ ممتا بنرجی 7 جولائی سے شروع ہونے والی رتھ یاترا تہوار کے پہلے دن نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ دھام مندر کا افتتاح کرسکتی ہیں۔

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی، جنہیں گزشتہ کئی سالوں سے مسلمانوں کی خوشنودی کے الزامات کا سامنا ہے، اگلے ماہ دوبارہ ہندوتوا رتھ پر سوار ہونے جارہی ہیں۔ وہ جولائی کے پہلے ہفتے میں مشرقی مدنی پور ضلع کے ساحلی شہر دیگھا میں عظیم جگن ناتھ مندر کا افتتاح کرنے والی ہیں۔ ریاستی حکومت کے ذرائع کے مطابق، وزیراعلیٰ بنرجی 7 جولائی سے شروع ہونے والے رتھ یاترا تہوار کے پہلے دن اس نو تعمیر شدہ مندر کا افتتاح کرسکتے ہیں۔

خبروں کے مطابق مندر تو تیار ہے لیکن افتتاح کے لیے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے گرین سگنل کا انتظار ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ جب ایم بنرجی اس مندر کا افتتاح رتھ یاترا تہوار کے دوران خود کریں گے لیکن تاریخ کا باضابطہ اعلان چیف منسٹر کے دفتر سے باضابطہ طور پر گرین سگنل ملنے کے بعد ہی کیا جائے گا۔

اس عظیم الشان مندر کو مغربی بنگال ہاؤسنگ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (WBHIDCO) نے 143 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے۔ مندر کا کمپلیکس نیو دگھا ریلوے اسٹیشن سے متصل سمندری ساحل پر 22 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کی ڈیزائننگ اور اندرونی کام لوکلہ میں واقع ڈیزائن اسٹوڈیو نے کیا ہے۔ اس مندر کو جگناتھ دھام کے طور پر تیار کیا گیا ہے جو پوری، اڈیشہ میں واقع بھگوان جگن ناتھ مندر کی نقل ہے۔

جگناتھ دھام سی ایم ممتا کا ڈریم پروجیکٹ رہا ہے۔ انہوں نے 2019 میں ہی اس مندر کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ تب انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ پوری کے جگن ناتھ مندر کی طرح یہاں بھیڑ جمع ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے تب کہا تھا کہ سمندر کے کنارے ہونے کی وجہ سے سیاح پوری کی طرح یہاں بھی تمام سہولیات سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بنگالی ہندو خاندانوں میں بھگوان جگن ناتھ پر گہری عقیدت ہے۔ چونکہ چیتنیہ مہاپربھو نے 12 یں صدی میں پوری کے جگن ناتھ مندر کا دورہ کیا تھا، اس لیے بنگالی ہندو خاندان بھگوان جگن ناتھ پر گہرا اعتقاد رکھتے ہیں۔ رتھ یاترا کا تہوار بھی ہر سال پورے بنگال میں بڑے دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔

ممتا بنرجی نے انہی بنگالی ہندوؤں کے جذبات کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے، جو کہ وہ 2026 کے آنے والے اسمبلی انتخابات میں اس کا فائدہ اٹھا سکیں اور بی جے پی کے ہندوتوا کا مقابلہ کرسکیں۔ تاہم یہ پہلی بار نہیں ہے کہ ممتا ہندوؤں کے رتھ پر سوار ہونے جارہی ہیں۔ اس سے پہلے بھی وہ ہندو مذہب کے پیروکاروں تک پہنچنے کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کر چکی ہیں۔ بی جے پی کی طرف سے مسلمانوں کی خوشنودی کے الزامات کو مسترد کرنے کے لیے، 2020 میں اس نے 1000 روپے ماہانہ الاؤنس اسکیم اور 8000 غریب برہمن پجاریوں کے لیے مفت ہاؤسنگ اسکیم شروع کی تھی۔ اس کے علاوہ پچھلے کئی سالوں سے ترنمول کانگریس کی ممتا حکومت نے درگا پوجا کے دوران درگا پوجا کمیٹیوں کو بجلی کے چارجز میں مالی مدد اور سبسڈی دی ہے۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے دوران ممتا نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ ہر روز چنڈی پاٹھ کا ورد کرتی ہیں۔ جس پر اپوزیشن کی جانب سے تنقید کی گئی۔ مجموعی طور پر، ممتا بی جے پی کے مسلمانوں کی خوشنودی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اور ہندوؤں کا ہینڈ ووٹنگ پر سوار ہو کر بی جے پی کو سخت مقابلہ دینے کی کوشش کررہی ہیں۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بھی ممتا نے بی جے پی پر بڑی برتری حاصل کی ہے جس کی وجہ سے ان کے حوصلے بلند نظر آتے ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی اپنا ہندو ووٹ بینک کھونے سے خوفزدہ ہے۔

ہوائی اڈے کی طرح کولکاتا میٹرو میں بھی ایل ای ڈی لائٹنگ

کولکاتا تا میٹرو میں ایل ای ڈی لائٹنگ کو ہوائی اڈے کی طرز پر کیا جارہا ہے تبدیل

کولکاتا (ایس این بی)

بلیو لائن میٹرو اسٹیشنوں پر حالیہ دنوں میں تبدیلی دیکھی جارہی ہے۔ میٹرو حکام نے مسافروں کو ہوائی اڈے جیسا احساس دلانے کے لیے ملک کے قدیم ترین میٹرو اسٹیشنوں، بلیو لائن اسٹیشنوں کے لائٹنگ سسٹم کو تبدیل کرنے کا ایک پروجیکٹ منصوبہ بنایا ہے۔ یہ کام آئندہ جولائی تک مکمل ہو جائے گا۔ اپنی سہولیات میں ایل ای ڈی لائٹنگ لگا کر مزید توانائی کی بچت کرنے کے لیے، کولکاتا میٹرو نے سال 2018 میں مکمل طور پر ایل ای ڈی لائٹس پر منتقل کیا، جس سے اب تک کافی حد تک توانائی کی بچت میں مدد ملی ہے۔ کولکاتا میٹرو اب پرانی ایل ای ڈی لائٹس کو نئی ایل ای ڈی لائٹس سے بدل رہی ہے۔ اس کے بارے میں سی پی آر او کوشک متر نے کہا کہ یہ نئی اسٹیشن بلیو لائن کے مختلف اسٹیشنوں کے پلیٹ فارمز، میزانین اور سب وے روٹس پر ایل ای ڈی لائٹس لگائی جارہی ہیں۔ پرانی ایل ای ڈی لائٹس کی روشنی کی کارکردگی تقریباً 100 لومین واٹ تھی، جب کہ نئی لائٹس کی روشنی کی کارکردگی 140-160 لومین واٹ ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ پرانی ایل ای ڈی لائٹس کے مقابلے نئے لائٹنگ سسٹم نے اسٹیشنوں کی روشنی میں 2 سے 5 گنا اضافہ کیا ہے۔ میٹرو کمپلیکس میں لگائی گئی نئی لائٹس میں ہوائی اڈے کے معیار سے بہتر کس یول ہے۔ ہوائی اڈے کے پروسیس کے معیار کے لیے 150 لکس کی ضرورت ہوتی ہے، جبکہ نیا نظام میٹرو پلیٹ فارم اور میزانین کی سطح پر 250-500 لکس روشنی فراہم کر رہا ہے۔ لکس روشنی کا ایک پیمانہ ہے یعنی ایک یونٹ فی سطح پر گرنے والی روشنی کی کل مقدار۔ اس کے علاوہ کولکاتا میٹرو میں پہلی بار میزانین اور سب وے پر پیلے رنگ کی گرم سفید روشنیاں بھی لگائی جارہی ہیں۔ یہ تبدیلی میٹرو مینوں کے لیے سائیکل ٹائم کی بنیاد پر ریک سے مسافروں کی بورڈنگ اور ڈی بورڈنگ کو چیک کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ بہتر روشنی کے ساتھ سی سی ٹی وی نگرانی کے نظام کو بھی فروغ ملے گا۔ یہ کام چاندنی چوک، سنترل، میاتنا گاندھی روڈ، گریش پارک، شوابازار۔ سوتو نوتی، شیام بازار، رابندر سروبر، جتین داس پارک، جتیا جی بھون، رابندر سدن، لسلیا نیڈ، جتیا جی، ماسٹر داسوریا سین، گیتا نگلی، کوی ندر میں پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اب صرف شاہد خودیرام اسٹیشن رہ گیا ہے۔

سوشل میڈیا پر بیداری پیغام دینے پر شرپسندوں نے وکیل کے گھر پر کردیا حملہ

مرشد آباد (ایس این بی)

سرکاری خدمات مفت ہیں۔ اس علاقے میں کوئی بھی شکایت لے کر انتظامیہ یا عدالت سے رجوع کرسکتا ہے۔ مرشد آباد تھانے کے سنگھا گاؤں کے بھنڈرا اور لال باغ سب ڈویژن فوجداری عدالت کے وکیل راجیش علی نے یہ آگاہی پیغام سوشل میڈیا پر اپنی وال پر پوسٹ کیا تھا۔ شاہ پرستیوں کے ایک گروپ نے علی کے گھر میں گھس کر مبینہ طور پر راجیش علی سمیت اہل خانہ کے ساتھ مارپیٹ، بدسلوکی اور توڑ پھوڑ کی۔ راجیش علی نے مرشد آباد پولیس اسٹیشن میں اس واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی۔ یہاں ملزمان واردات کے بعد سے لاپتہ ہیں۔ اس کے خلاف لال باغ سب ڈویژنل کریمنل کورٹ میں وکلا ہڑتال پر رہے۔ اس اچانک ہڑتال کے باعث سب ڈویژن کے مختلف علاقوں کے وکلا کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ مرشد آباد پولیس اسٹیشن کے ایک پولیس افسر نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر مخصوص دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ راجیش علی نے کہا کہ کچھ شرپسند 100 دن کے کام اور ہاؤسنگ اسکیم کے فائدہ اٹھانے والوں سے پیسے بٹورر ہے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے اسی بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے اپنی سوشل میڈیا وال پر اس حوالے سے آگاہی پیغام پوسٹ کیا۔ اسی لیے شام کو 10-12 مسلح بدمعاشوں کے ایک گروپ نے اسے سبق سکھانے کے لیے اس کے گھر پر حملہ بولا۔ ان کے ہاتھوں میں اٹھیاں، بانس اور تیز دھار ہتھیار تھے۔ بدمعاشوں نے اسے مارا پیٹا، گھر والوں کے ساتھ بدسلوکی کی اور گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ جب اس نے احتجاج کیا تو اسے اور گھر کے دیگر افراد کو مارا پیٹا گیا۔ اس دن کے واقعے کے بعد ان کے گھر کے لوگ بہت خوفزدہ ہیں۔ اسے شبہ ہے کہ ملزمان اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ کسی بھی وقت دوبارہ حملہ کر سکتا ہے۔ ملزمان واردات کے بعد علاقے میں آزادگھوم رہے ہیں لیکن پولیس انہیں گرفتار کرنے کے بجائے پیچھا کر رہی ہے۔ لال باغ عدالت کے وکیل کوشک ڈے نے کہا کہ پولیس ابھی تک کسی بھی ملزم کو حراست میں لینے یا گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ وکلا کے درمیان اس معاملے پر بات ہوئی، پھر اگلا فیصلہ کیا جائے گا۔

انوار العظیم کے بعد کولکاتا میں ایک اور بنگلہ دیشی شہری لاپتہ

◀ پولیس تلاش میں مصروف

کولکاتا (ایس این بی)

کولکاتا میں ایک بنگلہ دیشی شہری کے لاپتہ ہونے کی خبر سامنے آئی ہے۔ پولیس نے لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ لاپتہ بنگلہ دیشی شہری کی شناخت 23-سالہ محمد دلاور حسین کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ علاج کے لیے کولکاتا آئے تھا اور مرزا غالب اسٹریٹ پر واقع ہوٹل میں قیام پذیر تھا۔ لاپتہ بنگلہ دیشی شہری کی شناخت 23-سالہ محمد دلاور حسین کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ علاج کے لیے کولکاتا آئے تھا اور مرزا غالب اسٹریٹ پر واقع ہوٹل میں قیام پذیر تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے ہوٹل کے ساتھ ساتھ اردگرد کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔

یاد رہے کہ اس سے قبل بنگلہ دیشی کے رکن پارلیمنٹ انوار العظیم ارمان کے لیے ہندستان آئے تھے۔ وہ 12 مئی کو لاپتہ ہو گئے تھے۔ پولیس کا خیال ہے کہ کچھ لوگوں نے بنگلہ دیشی رکن پارلیمنٹ کو نیو ٹاؤن علاقے میں واقع فلیٹ میں قتل کیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ قاتلوں نے انوار کے جسم کو کئی حصوں میں منتج کر دیا۔ بنگلہ دیشی رکن پارلیمنٹ کے قتل میں پولیس نے اب تک دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس معاملے میں آئی ڈی افسر نے کہا کہ کرن اسمبلی کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاش کے 80 ٹکڑے کر دیے گئے۔ لاش کے ٹکڑوں کو پلاسٹک کے تھیلوں میں ڈال کر نیو ٹاؤن اور بگھی لا نہر کے کئی حصوں میں پھینک دیا گیا۔ افسر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جسم کے کچھ حصوں کو ٹرالی کے سوٹ کیس میں ڈال کر بنگلہ دیش کے ساتھ بنگاؤں سرحد کے قریب کہیں پھینک دیا گیا۔

کار بے قابو ہو کر نہر میں گرنے سے دو افراد جاں بحق، دو زخمی

بردوان (ایس این بی) مشرقی بردوان کے داس گھر علاقے میں دیرات ایک پروگرام دیکھ کر گھر لوٹتے ہوئے کار بے قابو ہو کر نہر میں جا گری۔ اس واقعے میں دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے چاروں کو کار سے باہر نکال کر اسپتال بھیج دیا۔ چاروں افراد جمال پور کے علاقے کریلی کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ یہ واقعہ مشرقی بردوان کے جمال پور بلاک کے بادھوپور سے کٹر جب پیش آیا۔ موقع پر ڈیوٹی پر تعینات پولیس بلاک جاروں کو جمال پور بلاک پرشری بیاتھ سنٹر لے گئے۔ جمال پور اسپتال میں نوجوان کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ متوفی کا نام ورشا مشر شیخ (14) ہے۔ تین میں سے دو کو تشویشناک حالت میں بردوان میڈیکل کالج اسپتال بھیجا گیا، جہاں علاج کے دوران ایک اور نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کا نام عباس علی ملک (26) ہے۔ ایک اور نوجوان نازک حالت میں بردوان میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ادھر شیخ سنا میں حق نامی ایک اور نوجوان کو معمولی چوٹ کے باعث جمال پور اسپتال میں علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔

ادارہ فروغ مرثیہ خوانی ورثائی ادب کا ادبی جلسہ

کولکاتا (پریس ریلیز)

فروغ مرثیہ خوانی ورثائی ادب (مغربی بنگال) کے زیر اہتمام گزشتہ 14 جون کو 32 ڈی میاں جان اسٹار گرین' کولکاتا-17 میں رات 8 بجے ادارہ ایک ادبی جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسے کی صدارت حجۃ الاسلام والمسلمین عالیجناب مولانا سید مہدی حسن زیدی' میر شجی (امام جمعہ وجماعت اصراوی مسجد) نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر سید حیدر حسن کاظمی صاحب رونق افروز مجلس رہے۔ نظامت کے فرائض، ادارہ ہذا کے پالی و معتمد پروفیسر سید علی عرفان نقوی نے انجام دیے۔ اس موقع پر سید ضامن حسین نقوی ایوارڈ سال 2024 کے بہترین مرثیہ خواں ایوارڈ جناب سید محمد قاسم حسین نقوی سلمہ دیا گیا۔ (ح۔ن)

داماد نے ساس کا قتل کر کے کرلی خودکشی

بیوی اسپتال میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے

بردوان (ایس این بی)

شک ایک ایسی بیماری ہے کہ اگر کسی کو لگ جائے تو اسے برباد ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ ایسا ہی ایک دل دہلا دینے والا واقعہ مشرقی بردوان ضلع کے آسگرام کے قبائلی پاڑا علاقے میں پیش آیا۔ جانکاری کے مطابق مقامی باشندہ سومناتھ سورین پر الزام ہے کہ اس نے اپنے سسرال کے گھر میں گھس کر اپنی ساس اور بیوی پر اس شبہ کی وجہ سے چاقو سے حملہ کیا کہ اس کی بیوی کا کسی دوسرے شخص سے ناجائز تعلقات ہیں۔ اس نے انہیں شدید زخمی کردیا اور چھانی لگا کر خودکشی کرلی۔ اس واقعہ میں ساس منگلی مرمو (65) کی موت ہوگئی ہے۔ اس دوران بیوی سنگی سورین اسپتال میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سومناتھ سورین آسگرام کے چوڑا دیوا ہاٹی پاڑہ کا رہنے والا ہے۔ وہ بنین اور آٹو سیلس کی چیزیں بنانے کا کام کرتا تھا۔ ان کے دو بیٹے وجے اور سوملال شادی شدہ ہیں۔ سومناتھ سورین کا سسرال بھی اسی علاقے میں ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق سومناتھ چھوڑ دیا اور تقریباً چھ ماہ سے کوپال گھر گاؤں میں اکیلا رہ رہا تھا۔ کچھ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کی بیوی کے قریبی گاؤں کے ایک شخص کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ اس سلسلے میں ایک شالشی میٹنگ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا لیکن مانا جاتا ہے کہ وہاں سومناتھ کو قصوروار سمجھا گیا تھا۔ دوسری جانب یہ بات سامنے آئی ہے کہ لڑکوں نے بھی ماں کا ساتھ دیا۔ اس کے بعد سومناتھ گھر چھوڑ کر کوپال گھر گاؤں میں اکیلے رہنے لگے۔ معلوم ہوا ہے کہ سومناتھ کی بیوی اور ساس رات ایک ساتھ سو رہی تھیں۔ اس رات تقریباً 10.30 بجے سومناتھ چاپڑ لیکر اپنے سسرال میں داخل ہوا اور اپنی ساس اور بیوی پر حملہ کر دیا۔ اس دوران کچھ خواتین جاگ گئی لیکن سومناتھ کا خوفناک روپ دیکھ کر خوفزدہ ہوگئیں۔ اس دوران سومناتھ وہاں سے فرار ہوگیا۔ اس کے بعد دونوں کو اٹھا کر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے منگلی مرمو کو مردہ قرار دیا۔ پولیس رات کو سومناتھ کی تلاش کر رہی تھی لیکن وہ نہیں مل سکا۔ پولیس نے صبح سومناتھ کی لٹکی ہوئی لاش برآمد کی۔

اب اسپیشل نائٹ میٹرو رات 11 بجے کے بجائے 10.40 بجے روانہ ہوگی

کولکاتا (ایس این بی)

میٹرو ریلوے کے ذریعہ چلائی جانے والی خصوصی رات میٹرو کے وقت میں 20 منٹ کی کمی کردی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو میٹرو خدمات رات 11 بجے روانہ ہونے والی تھیں وہ اب رات 10.40 بجے دستیاب ہوں گی۔ دراصل میٹرو مسافروں کی فائدے کے لیے میٹرو 24 سمی سے رات کے وقت تجربانی بنیادوں پر بلیو لائن پر خصوصی میٹرو خدمات چلا رہی ہے۔ یہ خدمات کاوی۔ سیماش اور دم دم اسٹیشنوں سے ہیر سے جمعہ رات 11.00 بجے اور پھر دونوں سمتوں میں روانہ ہو رہی ہیں۔ اگرچہ یہ خدمات اس امید کے ساتھ شروع کی گئی تھیں کہ یہ رات کے وقت بڑی تعداد میں لوگوں کی خدمت کرے گی، لیکن دیکھا گیا ہے کہ میٹرو کے مسافروں کی طرف سے ان رات کی خدمات کی سرپرستی نہیں کی جارہی ہے۔ اس کے نتیجے میں، دم دم اور کاوی۔ سیماش کے درمیان رات 11 بجے کے بعد ہڑبڑ میں اوسطاً صرف 300 مسافر سفر کر رہے ہیں۔ ان خدمات کو چلانے کے لیے میٹرو ریلوے کو بہت زیادہ خرچ کرنا پڑ رہا ہے (تقریباً 2.70 لاکھ روپے کے اخراجات اور 50,000 روپے دیگر اخراجات) لیکن اس کے بدلے میں ان دونوں ٹرینوں سے ہونے والی آمدنی بہت مایوس کن رہی ہے جو کہ صرف 6000 روپے ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کئی اسٹیشنوں پر ان تجربانی رات کی خدمات سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند مسافروں کو کاؤنٹر سے اوسطاً صرف 1 یا 2 ٹوکن فروخت کیے جارہے ہیں۔ میٹرو کے سی پی آر او کوشک متر نے کہا کہ اب اس تجربانی رات کی خدمات کا وقت 24 جون (پیر) سے 20 منٹ تک بڑھا کے 10.40 کیا گیا ہے۔ 24 جون سے، بلیو لائن پر یہ تجربانی رات کی خدمات کاوی۔ سیماش اور دم دم سے رات 10.40 بجے شروع ہوں گی۔ یہ خدمات پیر سے جمعہ تک دستیاب ہوں گی اور راتے میں تمام اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ ٹوکن، اسمارٹ کارڈ وغیرہ جاری کرنے کے لیے کوئی ٹکٹ کاؤنٹر نہیں کھلے گا۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ یو پی آئی ادائیگی کے موڈ کا استعمال کرتے ہوئے تمام اسٹیشنوں پر نصب ASCRM مشینوں سے ٹوکن خریدیں۔ میٹرو اسمارٹ کارڈر کھنے والے مسافر بھی رات کی خدمات حاصل کرسکیں گے۔

کیا اس بار انگلش بازار پانی بھرنے کے مسئلے سے چھٹکارا پائے گا؟

مالدہ (ایس این بی)

مانسون دہلیز پر ہے۔ انگلش بازار میونسپل ایریا میں مانسون کے دوران پانی جمع ہونے سے پیدا ہونے والی پریشانیوں کی تصویر کوئی نئی بات نہیں ہے۔ گزشتہ مانسون میں بھی شہر کے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کو بڑے پیمانے پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تھا لیکن بلدیہ اس مسئلے سے نجات دلانے کے لیے سنجیدگی سے اس پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بارش سے قبل مختلف مقامات پر نالوں کی صفائی کا کام شروع ہو چکا ہے لیکن یہ سوال بھی اٹھایا جارہا ہے کہ یہ کام پہلے کیوں نہیں کیا گیا۔ شہر کے مختلف وارڈز میں تالاب کوڑا کرکٹ جمع ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کی نکاسی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ انجینئر پانی پر انتظامی اور ریلوے لائن کے ساتھ واقع پنچ آباد پلی کے رہائشی بارش سے خوفزدہ ہیں۔ یہاں ڈینگو کا خوف بڑھتا جارہا ہے۔ مچھروں کا کہنا ہے کہ نکاسی آب کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے مناسب منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ انگلش بازار میونسپل ایڈمنسٹریشن کا دعویٰ ہے کہ انتظامی ضابطہ اخلاق کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوئی ہے تاہم میونسپلٹی شہر کے مکینوں کو پانی کی پریشانی سے نجات دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ پانی کو کسی صورت جمع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انگلش بازار میونسپلٹی کے اپوزیشن لیڈر املان بھادوری نے کہا کہ مانسون تقریباً پہنچ چکا ہے۔ سیوریج کا کام ابھی شروع ہوا ہے۔ کیا یہ وقت پر مکمل ہو جائے گا؟

طالبہ سے زیادتی کے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ

مالدہ (ایس این بی) پریش چندر پردھان علاقے کے مشالدہ علاقے میں گاؤں والے سڑکوں پر نکل آئے اور پانچویں جماعت کی طالبہ کی عصمت دری کرنے والے اسامنو کے خلاف مظاہرہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ہفتہ دوپہر تقریباً 1.30 بجے مشالدہ علاقہ میں رہنے والی پانچویں جماعت کی طالبہ اپنے گھر کے قریب کاٹھ کے کھول ندی میں نہانے گئی تھی۔ اطلاع علاقہ کے بہت سے لوگوں نے اس کے ساتھ دیکھی۔ اس وقت علاقے کے ایک نوجوان نے نابالغ لڑکی کو بہلا پھسلا کر ایک کھیت میں لے جا کر اس کا منہ قابو سے باندھ کر زیادتی کا نشانہ بنایا۔ اس وقت رپ کا شکار طالبہ چیتل پور اسپتال اسپتال میں زیر علاج ہے۔ احتجاج کرنے والے دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے کئی دن گزر جانے کے باوجود